سوال

(192)ایام حیض میں مباشرت کر بیٹھے تو اس کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو آدمی اپنی بیوی سے اس کے ماہانہ ایام میں مباشرت کر بیٹھے اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

الحمدللہ۔۔۔ایام حیض میں میاں بیوی کا مخصوص ملاپ کتاب وسنت کی رُو سے حرام ہے، قطعا جائز نہیں ہے۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى فَاعتَزِلُوا النِّساءَ فِى المَحيضِ ۲۲۲ ... سورة البقرة

''یہ لوگ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں، تو کہہ دیجیے کہ یہ گندگی ہے، حیض کے دنوں میں عورتوں سے الگ رہو۔''

اوراس سے مراد مقام حیض ہے یعنی شرمگاہ۔ اگر کوئی اس سے آگے اقدام کرتے ہوئے مباشرت کا مرتکب ہوتا ہے تو اسے چاہیئے کہ توبہ کرے اور آئندہ کے لیے اس سے احتراز کرے اور کفارہ بھی دے، ایک دینار یا آدھا دینار، اسے اختیار ہے۔ جیسے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص اپنی بیوی کو آیا ہو جب کہ وہ ایام سے ہو تو ''وہ صدقہ دے ایک دینار یا آدھا دینار۔'' دینار سے مراد ایک مثقال سونا ہے۔ اگر یہ نہ پائے اس قیمت کی چاندی بھی کفایت کر جائے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 202